History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:....................

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نگران و مدیر
لئیق احمد منیر

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

مغربی جرمنی

معاونت و کتابت
مقصود الحق
طاہر محمود کاہلوں

ملنے کا پتہ
Wieckstraße 24
2 Hamburg 64
Tel. 040 / 40 55 60

جلد ۵ | جنوری 1981 | شمارہ ۱

اللہ تعالیٰ کے فضلوں رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ

جلسہ سالانہ کا افتتاح عمل میں آگیا

پندرھویں صدی کے لئے ہمارا ماٹو حمد اور عزم کے علاوہ محبت پیار اور خیر خواہی و خدمت ہوگا

ہمارے سب سے زیادہ پیار کے مستحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونیوالے مسلمان بھائی ہیں

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا افتتاحی خطاب

ربوہ ۲۶ دسمبر/ فتح۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ ہمارے سب سے زیادہ پیار کے مستحق ہمارے مسلمان بھائی ہیں۔ کیونکہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ حضور نے فرمایا پندرھویں صدی ہجری میں ہم محبت اور پیار سے نوع انسانی کو ایک نقطہ پر جمع کرنے کی کوشش کرینگے ہم چاہتے ہیں کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کی عزت آپ کے اکرام اور نور اور حسن کو دنیا میں پھیلانے والے تمام لوگ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں۔ اور یہ سب کچھ محبت اور پیار سے ہوگا۔ حضور نے احباب جماعت کو پندرھویں صدی کے لئے حمد اور عزم کے علاوہ محبت و پیار کا ماٹو دیتے ہوئے فرمایا کہ سارے غصے دل سے نکال دو اور ساری تلخیاں بھول جاؤ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح ساڑھے نو بجے کے قریب جماعت احمدیہ کے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب فرما رہے تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب کے بعد پُرسوز اجتماعی دعا کروا کر جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب کا آغاز پُرسوز قرآنی دعاؤں سے فرمایا۔ حضور نے پانچ قرآنی دعائیں بار بار دہرا کر پڑھیں۔ اور ان کا ترجمہ بتایا۔ بعد ازاں حضور نے فرمایا کہ یہ پندرھویں صدی ہجری کے پہلے جلسہ سالانہ کے پہلے دن کا پہلا اجلاس ہے۔ اور یہ اس اجلاس کی پہلی یعنی افتتاحی تقریر ہے۔ حضور نے ماضی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ چودھویں صدی میں ہم نے ابتلا بھی دیکھے۔ ہمیں بھی کئی باتیں اور امتحانوں سے بھی گزرنا پڑا۔ مگر ان امتحانوں کے دوران ہم نے اللہ تعالیٰ کی نصرت کو بارش کے قطروں سے بھی زیادہ تعداد میں برستے دیکھا۔ حضور نے فرمایا کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے نام کو پھیلانے کی حقیر کوششیں بھی کیں۔ اور یہ بھی دیکھا کہ جہاں ہم نے ایک پیسہ لگایا۔ وہاں اللہ تعالیٰ نے ایک کروڑ روپیہ کا نتیجہ نکال دیا۔ حضور نے فرمایا کہ مجموعی نظر سے دیکھا جائے تو اس صدی میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی قوت قدسیہ [illegible] انقلاب [illegible] عروج کو پہنچنا ہے۔ اس انقلاب کی بنیاد رکھی۔ اور آنے والی صدی میں اس پر

(باقی ...)

پندرھویں صدی کے پہلے جلسہ سالانہ پر خدائی انعامات کا ایک اور مظہر

دو سو بائیس احباب و خواتین کو تقاریر کے تراجم سنائے گئے

انڈونیشی اور انگریزی زبان میں ساتھ کے ساتھ ترجمہ کیا گیا

ربوہ ۲۶ فتح / دسمبر پندرھویں صدی ہجری کے پہلے جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت احمدیہ کی عالمگیر وسعت اور دنیا کے کونے کونے میں خدائی تائید و نصرت کے درخشندہ نشانوں کا ایک اظہار اس طرح سے ہوا ہے کہ جماعت کی تاریخ میں پہلی بار بیرون پاکستان سے آئے ہوئے معزز مہمانوں کے لئے دو زبانوں میں تقاریر کے ترجمے کا بندوبست نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے جاری ہوا ہے۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ

اس جلسہ سالانہ پر کل ۲۲۲ افراد و خواتین کے لئے انگریزی اور انڈونیشین زبان میں ترجمہ کا بندوبست کیا گیا ہے۔ ان میں انگریزی زبان کے ترجمے کی سہولت ۱۰۸ مردوں اور ۵ عورتوں کو دی گئی ہے۔ جبکہ انڈونیشی زبان کا ترجمہ ۷۹ مردوں اور ۳۰ عورتوں تک پہنچ رہا ہے۔ اس مقصد کے لئے مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ میں دو دو مترجم کے کیبن بنائے گئے ہیں جہاں پر ترجمہ کرنے والا بیٹھتا ہے اور مائکروفون کے ذریعے جو کہ اس کے کانوں پر لگے ہوتے ہیں اردو تقریر سن کر اس کا انگریزی یا انڈونیشین زبان میں ترجمہ کرتا ہے۔ جو کہ سامع کے کانوں تک ہیڈ فون کے ذریعے پہنچا دی جاتی ہے۔ مردانہ جلسہ گاہ میں مرد ترجمہ کرتے ہیں اور زنانہ جلسہ گاہ میں خواتین مترجم کے فرائض سرانجام دیتی ہیں۔ تاہم جو تقریریں مردانہ جلسہ گاہ سے عورتوں کی جلسہ گاہ میں ریلے کی جاتی ہیں۔ ان کا ترجمہ بھی مردانہ جلسہ گاہ سے ہی ریلے کیا جاتا ہے۔

اس سارے انتظام کے منتظم اعلیٰ مکرم منیر احمد صاحب فرخ ہیں۔ جن کے ساتھ ملک لال خان صاحب اور مکرم کیپٹن ایوب احمد ظہیر صاحب نے کام کیا ہے کیبن بنانے اور لکڑی وغیرہ کا کام مکرم عبدالکریم صاحب نو مسلم نے انجام دیا ہے۔ جبکہ نظام کی فنی درستگی

میں اس وقت محمود مجیب اصغر صاحب، مبشر احمد صاحب گوندل اور منصور محمد نسیم صاحب نائب کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ اس نظام کو چلانے کے لئے مردانہ جلسہ گاہ میں ۱۸ افراد ڈیوٹی دے رہے ہیں جبکہ زنانہ جلسہ گاہ میں یہ نظام چلانے والی خواتین کی تعداد سولہ ہے۔ جن کی انچارج مکرمہ امۃ الجلیل صاحبہ ہیں جو کہ خود ترجمہ بھی کرتی ہیں احمدی خواتین کی فنی سوجھ بوجھ اور ذہانت کا اندازہ اس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ زنانہ جلسہ گاہ میں یہ سارا انتظام مکرم منیر احمد صاحب فرخ کی زیر نگرانی خواتین نے مکمل طور پر خود نصب کیا ہے اور اب وہ اسے خود ہی نہایت کامیابی کے ساتھ چلا رہی ہیں۔

یہ منصوبہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی مالی معاونت اور محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی سرپرستی میں تکمیل کو پہنچا ہے۔ مکرم منیر احمد صاحب فرخ نے بتایا اس سارے کام پر ایک لاکھ سے کم خرچ ہوا ہے۔ جبکہ بجلی کی کمپنیوں سے جب یہ نظام نصب کرنے کو کہا گیا تھا۔ تو انہوں نے پچاس لاکھ روپے کے لگ بھگ رقم مانگی تھی۔ اس لحاظ سے اس نظام کی تنصیب احمدی انجینئروں کا ایک شاندار کارنامہ ہے۔

آج جلسہ سالانہ کے افتتاحی دن حضور ایدہ اللہ کی تقریر کا انگریزی ترجمہ مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب اور مکرم آفتاب بسمل صاحب کراچی نے کیا جبکہ انڈونیشین زبان میں ترجمہ مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری اور مکرم مولوی مرزا محمد ادریس صاحب نے کیا۔ دیگر مترجمین میں مکرم پروفیسر مسعود احمد عاطف صاحب، مکرم آفتاب احمد صاحب لندن

مکرم ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب لندن اور انڈونیشین زبان کے لئے مکرم خیر الدین صاحب، بشیر الدین صاحب، عبدالباسط صاحب، راجہ نصیر احمد صاحب اور یحییٰ پونتو صاحب شامل ہیں۔

جلسہ سالانہ جرمنی
۱۸، ۱۹ اپریل
فرانکفورٹ میں
منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

دنیا کے ڈر سے اسلامی احکام کبھی ترک نہ کرو خواتین کو حضور کی نصیحت

تمہارے دل میں صرف اور صرف خدا کا خوف ہونا چاہیئے

جلسہ سالانہ خواتین سے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ۲۷ فتح/دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دنیا کے ڈر سے اسلامی احکام ترک نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کا کہنا یہ ہے کہ صرف اور صرف خدا ہی کا ڈر دل میں ہونا چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج دن کے گیارہ بجے یہاں جماعت احمدیہ کے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ خواتین کے دوسرے اور مستورات سے خطاب فرما رہے تھے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آیت قرآنی

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

(البقرہ آیت ۱۵۱)

کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ اسلامی تعلیم تکالیف کو دور کرنے والی تعلیم ہے لیکن بہت سے چھوٹے چھوٹے خوف زندگی میں ایسے ہوتے ہیں جو کئی ماحول کو اختیار کرنے سے روکتے ہیں۔ مثلاً سادہ زندگی کا حکم ہے۔ ایک عورت کہتی ہے کہ اگر میں سادہ رہی تو ہمسائیاں کیا کہیں گی؟ حضور نے فرمایا کہ ان کے خوف سے اللہ کے حکم کو نہ توڑو۔ حضور نے اس کی ایک اور مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ جو احمدی خاندان خدا تعالیٰ کے فضل سے روزی کمانے کے لئے بیرونی ملک گئے ہیں۔ ان کی عورتیں ان ملکوں کی نہایت گندی اور بے حیائی کی زندگی کے غیر اخلاقی ماحول میں سانس لینے کے نتیجہ میں اس خوف سے اپنی نقاب اتار دیتی ہیں کہ کہیں یہ لوگ ہمیں غیر مہذب اور ذلیل نہ سمجھنے لگیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس قسم کے سینکڑوں خوف اللہ تعالیٰ کے احکام کی راہ میں روکاوٹ بن جاتے ہیں اس لئے اللہ نے یہ بنیادی حکم دیا ہے کہ

فَلَا تَخْشَوْهُمْ

یعنی تم دنیا کی کسی ایسی چیز سے خوفزدہ نہ ہو جس کے نتیجہ میں مجھ سے دوری کی راہ پر جا پڑو۔ تمہارے دلوں میں صرف میری خشیت ہونی چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خشیت کا مطلب واضح فرماتے ہوئے بتایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت و قدرت اور احسان کامل کا علم ہونا ضروری ہے۔ خشیت اللہ دلوں میں پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کے جو جلوے کائنات میں ایک جگہ بکھرے ہیں اور وقتاً ظاہر ہوتے ہیں ان کا علم حاصل کیا جائے۔ اور یہ علم کم پڑھی لکھی بھی حاصل کر سکتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ جس کو اللہ کی خشیت حاصل ہو جائے وہ اللہ کا دیوانہ اور اس کا عاشق بن جاتا ہے۔ اس کے دل سے دنیا کے ہر قسم کے تعلقات کی محبت ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ اور ایک ہی محبت دلوں میں سلگتی ہے۔ اور وہ ہے اپنے رب کی محبت۔ حضور نے خواتین کو نصیحت فرمائی کہ اپنے نفسوں کو بھول کر خدا کے پیار میں زندگی گزارو۔ اس لئے کہ خدا نے کہا ہے۔ کہ اگر میری خشیت تمہارے دلوں میں ہوگی۔ تو میں تم پر اپنی ہر قسم کی نعمتیں پوری کروں گا۔ اور اس سے تم کامیابی اور نجات کی راہوں کو پا لو گی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اگر ایسا نہ کرو گی تو تمہیں بھی وہ زندگی ملے گی۔ جو آج مغرب کا معاشرہ گزار رہا ہے۔ اور وہ زندگی جو کہ آج کی بظاہر مہذب کہلانے والی اقوام مغرب گزار رہی ہیں، انتہائی بھیانک اور گھناؤنی ہے۔ اس کی مثال دیتے ہوئے حضور نے اپنے حالیہ دورے کا ذکر کیا۔ ایک دن لندن کے ایک ٹی وی سے ایک پروگرام نشر ہوا جس میں بتایا گیا کہ برطانیہ کا معاشرہ اتنا گندہ ہو چکا ہے کہ بدمعاش لوگ دس بارہ سال کی معصوم نوعمر لڑکیوں کو بہکا کر لے جاتے ہیں اور اس سے ان کے حرام کے بچے پیدا ہوتے ہیں

(باقی صفحہ ۶)

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا مشاہدہ کرانے کے بعد

جماعت احمدیہ کا ۸۸واں جلسہ سالانہ کامیابی سے اختتام پذیر ہو گیا

پاکستان کے دور و نزدیک اور ممالک بیرون سے قریباً پونے دو لاکھ مہمانوں کی شرکت

ربوہ ۲۸ فتح / دسمبر۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کا ۸۸واں جلسہ سالانہ جو کہ پندرھویں صدی ہجری کا پہلا جلسہ سالانہ تھا، نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہو گیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

اس جلسہ سالانہ میں جو کہ حسب معمول مسجد اقصیٰ کے سامنے والے میدان میں ۲۶ ـ ۲۷ ـ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوا۔ محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد اور افسر جلسہ گاہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے مردانہ و زنانہ جلسہ گاہوں کی حاضری، لنگر خانوں سے استفادہ کرنے والوں، اپنے طور پر کھانا تیار کرنے والوں اور قریبی شہروں سے روزانہ آنے جانے والوں کی تعداد و شمار کو مد نظر رکھتے ہوئے نمائندہ الفضل کو بتایا کہ امسال جلسہ میں احباب و خواتین کی کل حاضری ایک محتاط اندازے کے مطابق قریباً پونے دو لاکھ رہی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس تین روزہ جلسہ سالانہ میں احباب جماعت نے اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں رحمتوں اور برکتوں کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے یہ ایام اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں اور مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد کے دوران بہت پُرزور اجتماعی دعاؤں میں گزارے اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید خاص طور پر لا الٰہ الا اللہ کے بابرکت ورد میں یہ بابرکت ایام بسر کئے۔

جلسہ کے پہلے روز افتتاح کے وقت اور دوسرے اور تیسرے روز ظہر و عصر کی نمازوں کے وقفہ کے بعد احباب جماعت نے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے اثر و جذب میں ڈوبے ہوئے پُرمعارف و روح پرور ارشادات سے استفادہ کیا۔ اور حضور کی زریں نصائح سے اپنے ایمانوں کو تازہ کیا۔ اور غلبۂ دین اسلام کے لئے کام کرنے اور قربانیاں دینے کے لئے اپنے عزم اور تعہد کا اظہار کیا۔

جلسہ سالانہ کے روزانہ کے پروگراموں کے علاوہ پہلے روز ۲۶ دسمبر کو مسجد مبارک میں نظارت اصلاح و ارشاد کے تحت تبلیغی اجلاس منعقد ہوا اور دوسرے روز مسجد اقصیٰ میں مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبہ تحریک جدید کے تحت عالمی زبانوں میں تقاریر کا پروگرام ہوا۔ اس کے علاوہ جدید پریس میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سوالوں کے جوابات دیئے۔ یہ دلچسپ اور معلومات افزا پروگرام ۲۸ دسمبر کی رات کو منعقد ہوا۔

انتظامات جلسہ سالانہ

افسر جلسہ سالانہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے جلسہ ختم ہونے کے بعد نمائندہ الفضل کو ایک گفتگو میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے محض فضل و کرم سے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا ہر مرحلہ نہایت خیر و خوبی اور کامیابی سے طے ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ مہمانوں کی زیادہ تعداد اور تینوں روز موسم کی خرابی کی وجہ سے بہت سی دقتیں پیدا ہونے کا احتمال تھا لیکن جلسہ سالانہ کے رضاکار کارکنوں نے نہایت احسن طور پر موسم کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہونے والے حالات کا مقابلہ کیا اور حتی الوسع اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر رہ کر رات اور دن جاگ کر بڑی محنت سے تمام فرائض سر انجام دیئے۔ انہوں نے بتایا کہ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کوئی روک اور مشکل پیدا نہیں ہوئی۔

محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ رہائش کا انتظام ہمارے اندازوں کے مطابق ٹھیک رہا۔ بفضل اللہ تعالیٰ ہماری توقع کے مطابق احباب معمول سے زیادہ تشریف لائے۔ ان کا استقبال کرنے اور انہیں جملہ سہولتیں پہنچانے کے لئے دفتر جلسہ سالانہ پہلے ہی مستعد تھا۔ اسی طرح سے کھانے کے انتظامات میں بھی کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ اور چھ لنگر خانے پوری قوت سے کام کر کے مہمانوں کے لئے کھانا تیار کرتے رہے۔ (باقی صفحہ ۶)

حضور نے بڑے زور سے فرمایا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے اور اب بھی کہوں گا کہ یاد رکھو! اگر تم نے اسلام کو چھوڑا اور اس مغربی معاشرہ کو اپنایا تو تمہاری بچیاں بھی ان کی طرح ناجائز بچے پیدا کریں گی۔ حضور نے حالیہ دورے کے دوران کی گئی ایک پریس کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ایک صحافی نے پردہ پر اعتراض کیا۔ کہ یہ ظلم عورتوں پر زیادتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے اسے کہا کہ اسلام تمہاری ماؤں بیٹیوں اور بہنوں کی حفاظت کا جو قانون بناتا ہے۔ وہ تمہیں اچھا نہیں لگتا۔

حضور نے مغربی معاشرے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں وہاں پھرتا ہوں وہاں رہتا ہوں۔ وہاں کے دوست بے تکلفی سے مجھ سے باتیں کرتے ہیں۔ وہ لوگ بالکل مطمئن نہیں ہیں اپنی زندگی سے۔ وہ اپنی تباہی کے لئے بڑے بڑے ہتھیار بنا رہے ہیں۔ جب کبھی عالمگیر جنگ چھڑے گی تو پتہ لگے گا کہ ان لوگوں نے اپنی تباہی کے لئے کتنے خوفناک ہتھیار بنا رکھے ہیں۔ ان کے گھروں میں خوشی نہیں۔ خوشی کے حالات نہیں۔ وہاں باپ بیٹوں خاوند بیویوں، ماؤں اور بیٹوں بیٹیوں کے تعلقات اچھے نہیں ہیں۔ اگر تم تباہی کے اس راستے سے بچتے ہوئے اسلامی تعلیم پر عمل کرتی رہو تو تمہاری نسلیں بھی خدا کا شکر ادا کرتی رہیں گی کہ ہمارے بزرگوں نے ہمیں تباہی کے راستہ پر پڑنے سے بچا لیا۔

حضور نے فرمایا کہ میں آج ایک سچی بات کہنے آیا ہوں کہ تم دل میں خوف نہ رکھو جو دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں ہیں۔ ان کا خوف دل میں نہ رکھو۔ حضور نے بآواز بلند فرمایا کہ جو دنیوی دولتیں اور جتھے ہیں اس صدی میں یہ سب غائب ہو جائیں گے اور صرف محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خدا کا نام اس دنیا میں باقی رہ جائے گا۔ حضور نے فرمایا کہ وہ بڑے بدقسمت ہونگے وہ مرد اور عورتیں کہ عین اس زمانہ میں جب کہ

اس عظیم انقلاب کا آغاز ہو چکا ہے وہ ہدایت کی راہ سے بھٹک جائیں۔ حضور نے بتایا کہ یہ نکتہ اہم ہے کہ کسی سے خوف نہ کھاؤ کسی کی خشیت دل میں نہ ہو بلکہ صرف خدا کی خشیت دل میں ہو۔ دلوں کا خانہ ہرگز بھی خالی نہیں۔ لیکن انہیں صرف اور صرف خدا کی خشیت سے پُر رکھنا چاہئے۔

حضور نے فرمایا کہ وہ حسن کا سرچشمہ پیارا خالق و مالک اتنا پیار کرنے والا ہے کہ جب اس کی طرف جھکتے ہیں تو ہماری خطاؤں کو معاف کرتا ہے اور پھر اپنے پیار سے ہمارے دلوں کو بھر دیتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے اسی لئے کہا ہے کہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کا ورد کرو۔ یہ لَا إِلٰهَ کا زمانہ ہے اب یہ ہوگا کہ اللہ کی عظمت اور نوع انسانی سے پیار پیدا کیا جائے گا۔ حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ کرے کہ اس انقلاب میں جس کی ذمہ داری جماعت احمدیہ پر ڈالی گئی ہے آپ کا بھی حصہ ہو۔ آمین۔ اس کے بعد حضور نے اختتامی دعا کرائی اور السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہہ کر روانہ ہوتے ہوئے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ تم سے ہمیشہ خوش رہے"

اپنے خطاب سے قبل حضور نے اعلیٰ پوزیشنیں حاصل کرنے والی دو احمدی طالبات کو طلائی تمغہ جات بھی عنایت فرمائے۔ جس کی تفصیل علیحدہ آئے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احمدی احباب ہزاروں روپے خرچ کر کے چند دن مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ میں گزار نے تشریف لاتے ہیں۔ اور روحانی معارف و خزائن سے اپنی جھولیاں بھر کر واپس ہوتے ہیں۔

اوپر صفحہ ۵ ←

اللہ تعالیٰ سلسلہ کے ذمہ دار کردہ ان مہمانوں کو ... ہمیشہ

بقیہ صفحہ ۵

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے بتایا اگرچہ رہائش کو ہمیشہ ہی دقت پیش رہتی ہو اور امسال مہمانوں کی زیادہ تعداد کی وجہ سے بہت بڑی تعداد کو خیموں میں بھی ٹھہرانا پڑا۔ لیکن مہمانوں کے تعاون اور رضاکاروں کی محنت اور فرض شناسی کی وجہ سے تمام کام معمول کے مطابق ہوتا رہا۔

امسال ممالک بیرون سے بھی بڑی تعداد میں مہمان آئے۔ جن کے انتظامات کے لئے تحریک جدید۔ صدر انجمن احمدیہ، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور دارالضیافت کے گیسٹ ہاؤسز میں انتظامات کئے گئے تھے۔

چنانچہ تمام مہمانوں کو پوری طرح سے آرام و سکون مہیا کرنے کی کاوشیں کی گئیں۔

مہمانوں نے بھی دلی جوش و جذبہ سے تعاون کیا۔ اور معمولی معمولی باتوں کو خاطر میں نہ لائے۔

آخر جلسہ سالانہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے کہا کہ میں تمام رضاکار، کارکنوں اور معاونین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور دین و دنیا میں اس خدمت کا احسن ترین بدلہ عطا کرے۔ آمین ثم آمین

آپ کیلئے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی بھی ضروری ہے

ان کو اپنی رضا کی راہوں پر چلانے اور ان کے وجود کو بہتوں کے لئے قبول حق کا موجب بنائے۔ اور اس کی توحید اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا جلد از جلد پوری دنیا پر لہرانے لگے۔

آمین ثم آمین

سنہ 1981ء کی اہم تاریخیں

سنہ 1981ء کے دوران اہم مواقع اور جماعتی اجلاسات کی تاریخیں تحریر ذیل کی جا رہی ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ جماعتیں ان تواریخ میں اجلاسات کا اہتمام فرمائیں۔

25 جنوری بروز اتوار	جلسہ سیرۃ النبی
22 فروری بروز اتوار (بمطابق ۲۰ فروری)	جلسہ یوم مصلح موعود
22 مارچ بروز اتوار (بمطابق ۲۳ مارچ)	جلسہ یوم مسیح موعود
18، 19 اپریل بروز ہفتہ، اتوار	جلسہ سالانہ مغربی جرمنی
28 مئی بروز بدھ (بمطابق 27 مئی)	جلسہ یوم خلافت
7 جون بروز اتوار	یوم التبلیغ
3 یا 4 جولائی	رمضان المبارک (اندازاً)
24 جولائی تا 30 جولائی	بچوں کیلئے تربیتی کلاس جو فرانکفورٹ اور ہیمبرگ میں منعقد ہوگی۔
یکم یا 2 اگست	عیدالفطر (اندازاً)
5 - 6 ستمبر بروز ہفتہ، اتوار	اجتماع خدام الاحمدیہ و لجنہ اماء اللہ
8 یا 9 اکتوبر	عیدالاضحی (اندازاً)
31 اکتوبر، یکم نومبر	اجتماع انصار اللہ
25 دسمبر تا 31 دسمبر	تربیتی کلاس برائے خدام و انصار جو فرانکفورٹ اور ہیمبرگ میں منعقد ہوگی

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:..................